بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدمت خلق کے جذبہ کا وصف جماعت احمدیہ کے ہر کارکن کا خاصہ ہے۔ اسے اسے ہمیشہ زندہ رکھنا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہاللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 05اگست 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگلے جمعہ سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ شروع ہورہا ہے۔ جلسہ میں شمولیت کے لئے دنیا کے مختلف ممالک سے مہمانوں کی آمد شروع ہوگئی ہے۔ برطانیہ کے طول وعرض سے بوڑھے، نوجوان، بچے اور عورتیں رضاکارانہ طور پر خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں۔ جوں جوں جلسہ کے انتظامات بڑھ رہے ہیں خدمت گاروں کی بھی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ فرمایا کہ یہ جماعت کا مزاج بن چکا ہے کہ جلسہ کے مہمانوں کی خدمت کرنی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امریکہ کے جلسہ کے یوٹیوب پر موجود ایک کلپ کا ذکر فرمایا کہ ایک نوجوان سے معاوضہ کا سوال کیا گیا تو اس نے جواب دیا کہ ہم تو خدا کی رضا کے لئے یہ کام کرتے ہیں۔ یہ مزاج دنیا کے ہر ملک میں رہنے والے احمدی کا ہے چاہے وہ افریقن ہو۔ انڈونیشین ہو۔ جزائر کا رہنے والا ہو یا مغرب کے ترقی یافتہ ممالک کا رہنے والا ہو۔ فرمایا کہ جب دنیا کی ترجیحات چھٹیوں میں کھیلنا کودنا، سیر کرنا ہوتی ہیں تو احمدی رضاکارانہ طور پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت کرتے ہیں۔ برطانیہ کے جلسے کا تمام کام عارضی طور پر 28 دن کے اندر اندر کرنا ہوتا ہے۔ اس لئے محدود وقت میں وسیع کام کرنے کیلئے بہت سے رضاکاروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ کام کی نوعیت کے لحاظ سے وقت تھوڑا ہے بعض کام بہت پہلے شروع ہوجاتے ہیں۔ یعنی کارکن 2 ماہ تک وقت اور مال کی قربانی کرتے ہیں۔ حضور انور یدہ اللہ تعالیٰ نے پرانے اور نئے شامل ہونے والے کارکنان کو یاد دہانی کیلئے ہدایات دیں۔ فرمایا کہ بعض لوگوں کا جذبہ خدمت تو بہت ہوتا ہے لیکن مزاج اپنا اپنا ہوتا ہے۔ عدم حوصلہ اور عدم علم کی وجہ سے ایسی باتیں کر جاتے ہیں جو مہمانوں کیلئے تکلیف کا باعث بن سکتی ہیں۔ یاددہانی کرانے سے رضاکار ہوشیار ہوجاتے ہیں۔ فرمایا کہ مجھے تو اس بات میں ذرا سا بھی تحفظ نہیں ہے کہ کارکن خدمت کہ جذبے سے سرشار ہوکر کام نہیں کرتے یقیناً خدمت کے جذبہ سے کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام مہمانوں کی سہولیات کا بہت خیال رکھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے بہت پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مہمانوں کی کثرت کی خبر دے کر فرمایا کہ کثرت سے نہ تھکنا اور نہ بدخلقی کا مظاہرہ کرنا۔ آج حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے غلام اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق بے لوث، بے غرض، بغیر تھکے جلسہ کے مہمانوں کی خدمت کر رہے ہیں۔ فرمایا کہ غیر از جماعت مہمان، کارکنان اور خاص طور پر بچوں کی خدمت دیکھ کر حیران اور خوش ہوتے ہیں۔ پس خدمت خلق کے جذبہ کا وصف جماعت احمدیہ کے ہر کارکن کا خاصہ ہے۔ اور ہونا چاہئے اور اسے زندہ رکھنا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حدیث کے مطابق اپنے بھائی کو مسکرا کر ملنا بھی صدقہ ہے۔ پس مہمان نوازی اور خوش اخلاقی سے پیش آنا دوہرا ثواب ہے۔ راستہ دکھانا بھی صدقہ ہے۔ متعلقہ شعبہ مہمانوں کو معاونین کے ذریعہ ان کی قیام گاہوں تک پہنچائے۔ کھانا کھلانے والے افسران اور معاونین اس بات کا خیال رکھیں کہ خوش اخلاقی سے پیش آنا مہمان کا حق اور میزبان کا فرض ہے۔ کھانا کھلانے والے کا نامناسب رویہ اور غیر ضروری تبصرہ مہمان کے جذبات کو چوٹ لگاتا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک انصاری صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا مہمان کو کھانا کھلا کر خود بھوکے سونے کا واقعہ کا ذکر کرکے فرمایا کہ ہر کارکن کو اس جذبہ سے قربانی دینی چاہئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت کر رہا ہے۔ فرمایا بعض کارکنان اپنے واقف کاروں کو غیر از جماعت مہمانوں کی طعام گاہ لے جاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں مہمانوں سے امتیازی سلوک کا ایک واقعہ پیش آیا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو کہا کہ رات کو ریا کیا گیا ہے۔ پس ہر ایک سے اچھے سلوک سے پیش آنا چاہئے۔ جس حد تک ہو قربانی دے کر خدمت کرنی چاہئے۔ اسی طرح ڈیوٹیوں کے حق ادا کرنے کی کوشش کریں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سیکیورٹی کے حوالہ سے کارکنان اور مہمانان دونوں کو ماحول پر نظر رکھنے کی تلقین فرمائی۔ آخر پر فرمایا کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو احسن رنگ میں کام کی توفیق دے۔ کارکنان کی حفاظت فرمائے اور اللہ تعالیٰ جلسہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور کامیاب فرمائے۔ مخالف کے شر سے محفوظ رکھے۔ کارکنان پہلے سے بڑھ کر بلند معیار قائم کرنے والے ہوں۔ جب ایسی خدمت ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ پیار کی نظر ڈالتا ہے۔

شعبہ تربیت جماعت احمدیہ جرمنی